

پاکستان خطرات میں گھرا ہوا ہے، اسے اندرونی و بیرونی دباؤ کا سامنا ہے، یہ وقت انتشار کا نہیں متحد ہونے کا ہے، قائد تحریک الطاف حسین ملک کو بچانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور ان کے دن رات انہی کوششوں میں صرف ہو رہے ہیں

ایم کیو ایم کے رہنماؤں کا اے پی ایم ایس او کے 33 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے خطاب  
رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، محمد انور، طارق میر، محمد اشفاق، مصطفیٰ عزیز آبادی، برینٹ ٹاؤن کے میسر چوہدری محمد اسلم، یو کے کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر فیض احمد، منشاء خان، شیفلڈ کے سابق میسر چوہدری ایوب اور دیگر نے اجتماع سے خطاب کیا  
کشمیری عوام سے اپیل 26 جون کو ہونے والے انتخابات میں ایم کیو ایم کو کامیاب بنائیں۔ کشمیری رہنماؤں کی اپیل

لندن۔۔۔۔۔ 18 جون 2011ء

پاکستان جن خطرات میں گھرا ہوا ہے، اسے اندرونی و بیرونی دباؤ کا سامنا ہے، یہ وقت انتشار کا نہیں بلکہ متحد ہونے کا ہے، پاکستان کو جن چیلنجز کا سامنا ہے اس میں ایم کیو ایم ہی ملک کو ان چیلنجز سے نکال سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے گزشتہ روز لندن میں اے پی ایم ایس او کے 33 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں ایم کیو ایم یو کے زیر اہتمام منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ لندن کے علاقے ویبلے میں برینٹ ٹاؤن ہال میں منعقد ہونے والے اس اجتماع میں ایک ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اجتماع میں لندن اور اسکے گرد و نواح کے علاقوں کے علاوہ برمنگھم، مانچسٹر، شیفلڈ، بریڈ فورڈ، کوونٹری، ٹوٹنگھم اور دیگر علاقوں میں آباد پاکستانی اور کشمیری کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ اجتماع سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، محمد انور، طارق میر، محمد اشفاق، مصطفیٰ عزیز آبادی، برینٹ ٹاؤن کے میسر چوہدری محمد اسلم اور ایم کیو ایم یو کے رہنماؤں نے خطاب کیا جبکہ اجتماع میں رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈووکیٹ، طارق جاوید، انیس ایڈووکیٹ، لندن میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، برطانوی رکن پارلیمنٹ ویندر شرما، برینٹ ٹاؤن کے ڈپٹی میئر نظام اور کونسلر زبھی شریک تھے۔ اپنے خطاب میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے کہا کہ ایم کیو ایم پر ماضی میں غداری، ملک دشمنی اور طرح طرح کے الزامات لگائے گئے اور اسے ختم کرنے کیلئے ریاستی جبر و ستم کے تمام تر ہتھکنڈے اختیار کئے گئے لیکن وقت نے ان تمام الزامات کو غلط ثابت کیا اور خود الزامات لگانے والوں نے انکے جھوٹ ہونے کا اعتراف کیا۔ وقت کا تقاضہ ہے کہ غداری کے ٹھوکھٹے جاری کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے اور محروم عوام کو انکے حقوق دیے جائیں۔ ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان آج شدید خطرات میں گھرا ہوا ہے، ہمیں اپنے ملک کو بچانا ہے اور دنیا میں پاکستان کے امیج کو بہتر بنانا ہے جو دن بدن خراب ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین دن رات ملک کو بچانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور ان کے دن رات انہی کوششوں میں صرف ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے غریب و متوسط طبقہ کی قیادت اسمبلیوں میں بھیجی اور وہ ملک میں غریب و متوسط طبقہ کا انقلاب برپا کرنا چاہتی ہے۔ ایم کیو ایم کا منشور حضورؐ کا آخری خطبہ ہے اور وہ خطبہ حجۃ الوداع کے مطابق ملک میں ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے جہاں کسی کو کسی پر کوئی فوقیت نہ ہو، میرٹ کا نظام رائج ہو اور سب کو مساوی حقوق حاصل ہوں۔ یوم تاسیس کے اجتماع سے ایم کیو ایم یو کے کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر فیض احمد، منشاء خان، شیفلڈ کے سابق میسر چوہدری ایوب اور حبا طارق نے اپنے خطاب میں کشمیری عوام سے کہا کہ وہ 26 جون کو ہونے والے انتخابات میں ایم کیو ایم کو کامیاب بنائیں کیونکہ ایم کیو ایم ہی مظلوم کشمیریوں کی قسمت بدل سکتی ہے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم یو کے کی کمیٹی کے رکن عثمان خان نے نظم پیش کی۔

